سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 2010

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2010

سندھ شاپس اور اسٹیبلشمنٹ (سیکورٹی) آرڈیننس، 2009

THE SINDH SHOPS AND ESTABLISHMENT (SECURITY) ORDINANCE, 2009

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. تعریف

Definations

3. ادارے کا تحفظ

Security of Establishments

4. احکام کی تعمیل

Compliance of the orders

5. سزائیں

Penalties

6. طریقہ کار

Procedure

7. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 2010

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2010

سندھ شاپس اور اسٹیبلشمنٹ (سیکورٹی) آرڈیننس، 2009

THE SINDH SHOPS AND ESTABLISHMENT (SECURITY) ORDINANCE, 2009

[8 جنوری، 2010]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں تجارتی، صنعتی اداروں دکانوں کے افراد اور املاک کو تحفظ ، اور تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

تمہید (PREAMBLE)

جیسا کہ سندھ صوبے میں تجارتی، صنعتی اداروں اور دکانوں کے افراد اور املاک کو تحفظ اور تحفظ فراہم کرنا اور اس سے متعلقہ معاملات کی فراہمی فراہم کرنا مناسب ہے،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے:

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات۔

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ شاپس اور اسٹبلشمینٹ (سیکیورٹی) آرڈیننس، 2009

Short Title and commencement

کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2. اس آرڈیننس میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق کے خلاف کوئی چیز نہ ہو۔

تعریف

Definations

(i) ''کمرشل اسٹبلشمینٹ'' سے مراد ایک ادارہ جو کہ کسی بھی کاروبار یا کسی بھی کام سے واسطہ رکھتا ہے یا اس سے متعلق یا ضمنی طور پر، ایک بینک، ایک منی چینجر یا ایک مالیاتی ادارہ، اسٹاک ایکسچینج، بروکریج ہاؤس، ہوٹل (ملٹی نیشنل یا دوسری صورت میں) اور شامل ہیں دوسرا ادارہ جیسا کہ حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے، مقصد کے لیئے کمرشل اسٹیبلشمینٹ ہونے کا اعلان کر سکتا ہے؛

(ii) '' آجر'' سے مراد ایک شخص جو کسی ادارے کے کاروبار کا مالک یا انچارج ہے، اور اس میں ایک ایجنٹ یا مینجر یا کوئی دوسرا شخص شامل ہے جو کہ ایسے ادارے کے عام انتظام یا کنٹرول میں ایسے شخص کی طرف سے کام کر رہا ہے؛

(iii) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(iv) ''صنعتی ادارہ'' سے مراد، ایک ورکشاپ یا ایک ادارہ، صنعتی یونٹ اور اس میں شامل ہے ایسے دوسرے طبقے یا ادارے کے طبقے جیسا حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقصدّ کے لیئے صنعتی ادارہ ہونے کا اعلان کر سکے؛

(v) ''دکان'' سے مراد ہے کوئی بھی احاطہ جو کے مکمل طور پر استعمال ہوتا ہے یا جزوی طور پر اشیاء یا اشیاء کی ہول سیل یا ریٹیل کے لیئے یا تو نقد یا کریڈٹ پر، یا جہاں خدمات گاہکوں کو دی

جائیں اور ان میں آفیس، اسٹورروم، گودام، جہاں گھریا کام کی جگہ پھر چاہے اسی احاطے میں ہو یا دوسری صورت میں، خاص طور پر اسے ایسی تجارت یا کاروبار کے سلسلے میں استعمال ہوتا ہے؛

(vi) ''رہائشی ہوٹل'' سے مراد ہے کوئی بھی احاطہ جس میں مسافر یا عوام کے کسی میمبر یا عوام کے طبقے کی طرف سے رقم کی ادائیگی پر رہائش کی رہائش اور کھانے کی فراہمی کے لیئے باوقار کاروبار کیا جاتا ہے اور جس میں ایک کلب؛

(vii) ''ریسٹورنٹ'' اور کھانے کا گھر'' سے مراد ہے کوئی بھی احاطہ جس میں مکمل طور پر یا بنیادی طور پر عوام یا عوام کا ایک طبقے کو کھانے یا ناشتے کی فراہمی کا کاروبار کیا جاتا ہے؛ اور

(viii) ''ضوابط'' سے مراد ہے اس آرڈینس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

ادارے کا تحفظ
Security of Establishments

3. حکومت، حکم کے ذریعے کاروبار، صنعتی اسٹیبلشمینٹ اور دکانوں سے منسلک افراد اور املاک کی حفاظت اور حفاظت کے لیئے اقدام، اور ضوابط عائد کرنے کے لیئے اقدام، اور ضوابط عائد کرنے کے لیئے فراہم کر سکتی ہے۔

احکام کی تعمیل
Compliance of the orders

4. متعلقہ ادارے کے آجر مذکورہ احکام یا ہدایت کی وصولی کے چودہ دن کے دوران حکومت کے جاری کردہ اتھارٹی کو تعمیل کا اطلاع دے گا۔

سزائیں

5. اگر کسی اسٹیبلشمینٹ کا ملازم اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو سزادی جائے گی جو کہ ایک ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا دونوں ساتھ اور اگر یہ

Penalties	جرم جاری رہتا ہے تو اسٹیبلشمینٹ کو سیل کیا جاسکتا ہے، جب تک حکم کی تعمیل نہ کی جائے۔	
طریقہ کار Procedure	اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی جرم کے لیئے کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی بھی کاروائی شروع نہیں کی جائے گی، سوائے حکومت کی پیشگی منظوری کے، یا کسی دوسرے آفیسر یا اتھارٹی جس کو حکومت کی طرف سے خاص طور پر اس حوالے سے بااختیار بنایا گیا ہے۔	6.(1)
	فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے کم کوئی بھی عدالت اس ایکٹ یا اس قواعد کے تحت قابل سزا جرم کی کوشش نہیں کرے گی۔	(2)
	کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کا نوٹس نہیں لے گی، سوائے اس شکایت کے، جو کہ تحریر میں دی گئی شکایت کی تاریخ چھ ماہ کے دوران، جس پر ایسے جرم کا پتہ چلا تھا۔	(3)
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس آرڈیننس کے مقاصد پورا کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔	7.

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔